بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی کو ڈرایا اور وہ شخص دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گیا، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کسی شخص کو مذاق میں ڈرایا جائے اور اس ڈر کی وجہ سے اسے دل کا دورہ پڑ جائے جس سے اس کی موت واقع ہو جائے، تو کیا اس کی موت کا ذمہ دار ڈرانے والا ہو گا؟

جواب

اگر کسی کو مذاق میں یا ویسے ہی اچانک ڈرایا جس سے دل کا دورہ پڑ کر اس کی موت واقع ہو گئی، تو فقہی اعتبار سے تو قتل کی کس قسم میں داخل ہو گا، اس کا دارومدار پوری صورت حال سامنے آنے پر ہے، البتہ فی نفسہ یہ فعل حرام و ناجائز ہو گا اور ڈرانے والا گناہ کے اعتبار سے بلاشبہ اس موت کا ذمہ دار قرار پائے گا۔ اس عمل کے گناہ ہونے پر احادیث واضح ہیں کہ مسلمان کو گھور کر دیکھنے، خوف زدہ کرنے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1183

تاریخ اجراء: 16 ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ/04 مئی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net